



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I

XVII حصہ I سیشن

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اچारी سے شائع کیا گیا

स.।	नई दिल्ली	सोमवार	18 मार्च 2013	27 फालगुन	1934 शक	खंड III
No. I	New Delhi	Monday	18 March 2013	27 Phalgun	1934 saka	Vol. III
نمبر 1	نئی دہلی	سوموار	18 مارچ 2013	27 پھالگون	1934 شک	جلد III

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

15 फरवरी, 2013 / माघ 26, 1934 (शक)

"तहफुज तवानाई ऐक्ट, 2001; आम तबाही के हथियार और उनका नियाम-ए-हवाला(गैर कानूनी सरगरमियों की मुमानिक्त) ऐक्ट, 2005 पेट्रोलियम और कुदरती गैस जाब्ताबंदीबोर्ड ऐक्ट, 2006; कौमी इदारे बराए तकनालोजीऐक्ट, 2007 और मुसल्लह अफवाज ट्रिब्युनल ऐक्ट, 2007" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के रवंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

15 February, 2013/Magh 26, 1934 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- " The energy conservation Act, 2001; The Weapons of Mass Destruction and their Delivery systems(Prohibition of unlawful Activities) Act; 2005; the Petroleum and Natural Gas Regulatory Board Act; 2006; The National Institutes of Technology Act; 2007 and the Armed Forces Tribunal Act; 2007" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹ ہائے بعنوان۔ تحفظ تو ائمی ایکٹ، 2001؛ عام تباہی کے ہتھیار اور ان کے نظام حوالگی (غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ پیرو لیم اور قریقی گیس ضابطہ بندی بورڈ، ایکٹ، 2006؛ قومی ادارے برائے مکمل انجینئرنگ ایکٹ، 2007 اور ملکی افواج نریپوں ایکٹ، 2007، "کا اردو ترجمہ صدر کی اچारی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی فقرہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

P. K. Malhotra,
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

عام تبادلی کے ہتھیار اور ان کا نظام حوالگی
(غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005

(21) بابت 2005

(6- جون 2005)

ایکٹ، تاکہ عام تبادلی کے ہتھیاروں اور ان کے نظام حوالگی اور اس سے منسلک یا منسوب امور کی نسبت غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت کی جائے۔

بھارت ایک نیوکلیائی ہتھیار ملک کے طور پر اپنی قومی سلامتی کو تحفظ دینے کے لئے پُر عزم ہے؛ اور بھارت نیوکلیائی ہتھیار یا دیگر دھماکہ خیز آلات منتقل نہ کرنے یا ایسے ہتھیاروں یا دھماکہ خیز آلات پر کنٹرول منتقل نہ کرنے اور کسی بھی طریقے میں نیوکلیائی ہتھیار یا دیگر نیوکلیائی دھماکہ خیز آلات تیار کرنے میں کسی دیگر ملک کی مدد نہ کرنے، حوصلہ افزائی نہ کرنے یا ترغیب نہ دینے کا پابند ہے؛ اور بھارت کسی غیر ملکی عضر اور دہشت گرد کو عام تبادلی کے ہتھیار اور ان کا نظام حوالگی حاصل کرنے سے روکنے کا پابند ہے؛

اور بھارت عالمگیر تخفیف اسلحہ کے مقصد کا پابند ہے؛ اور بھارت کیمیائی ہتھیاروں کے فراغ، پیداوار، ذخیرہ اندازی اور استعمال اور ان کی تبادلی کے کنوش اور بیکثیر یا ای (حیاتیاتی) اور زہر یا ہتھیاروں کی ترقی، پیداوار اور ذخیرہ اندازی اور ان کی تبادلی کی ممانعت کے کنوش کافریق مملکت کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کے تین پابند ہے؛ اور بھارت دیگر متعلقہ ایکٹوں کے تحت عام تبادلی کے ہتھیاروں اور ان کے نظام حوالگی کی نسبت کیمیائی،

عفوی نظام، مواد، آله اور میکنالوجی کے برآمد پر کنشروں کا استعمال کر رہا ہے؛ اور مواد، آله اور میکنالوجی کے برآمد پر کنشروں رکھنے کے لئے مربوط قانونی اقدامات کی توضیع کرنا اور عام تباہی کے تھیار اور ان کی حوالگی کی نسبت غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنویں سال میں حصہ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

مختصر نام اور نفاذ - 1- (1) اس ایکٹ کو عام تباہی کے تھیار اور ان کا نظامِ حوالگی (غیر قانونی سرگرمیوں کی ممانعت) ایکٹ، 2005 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسی *تاریخ پر نافذ اعلیٰ ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

دیگر قوانین کے علاوہ ایکٹ-2- بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں دیگر طور پر صریحًا توضیع ہو، اس ایکٹ کی توضیعات اس ایکٹ کے تحت شامل کسی امر کی نسبت فی الوقت نافذ اعلیٰ کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے علاوہ ہوں گی۔

وُسعت اور اطلاق - 3- (1) یہ سارے بھارت سے متعلق ہو گا جس میں اس کا گلیتاً معاشری علاقہ شامل ہے۔

(2) ہر ایک شخص اس ایکٹ کے تحت اس کی توضیعات کے نقیض ہر ایسے فعل یا ترک فعل کے لئے سزا کا مستوجب ہو گا جس کا وہ بھارت میں مرتكب پایا گیا ہو۔

(3) کسی شخص کی نسبت جو بھارت سے باہر کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہو، اس طریقے میں اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ایسے کارروائی کی جائے گی گویا کہ ایسا فعل بھارت میں کیا گیا تھا۔

(4) اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق حصہ ذیل پر ہجی ہو گا:-

(الف) بھارت سے باہر بھارت کے شہری؛

* تاریخ 17-11-2006 کے قانونی حکم نمبر 1990 (غیر معمولی) کے ذریعہ تاریخ 17-11-2006 سے نافذ۔

(ب) بھارت میں، درج رجسٹر یا شامل کمپنیوں یا سند یافتہ جماعتوں یا بھارت سے باہر کاء، شانصیں یا ذلیلی اکائیاں؛

(ج) بھارت میں یا بھارت سے باہر درج رجسٹر کوئی جہاز، طیارے یا ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع، جہاں کہیں بھی ہوں؛

(د) غیر ملکی شہری جب وہ بھارت میں ہوں؛

(ه) بھارت کے اندر یا بھارت سے باہر حکومت بھارت کی ملازمت میں اشخاص۔

(5) کسی دیگر مرکزی ایکٹ کی توضیعات، جو اس میں وضع شدہ کسی سرگرمی سے متعلق ہوں، کے اطلاق کے باوجود، اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق، کسی قسم کے مواد، آله یا شینا لو جی جس کی مرکزی حکومت پہچان، نامزد، زمرة ہندی کرنے یا جنہیں نیوکلیائی ہتھیار ملک کی حیثیت سے بھارت یا بھارت کی قومی سلامتی کے لئے یا عام تباہی کے ہتھیار یا ان کے ذرائع حوالگی سے متعلق کسی دو طرف، کثیر الاطراف یا بین الاقوامی معاملہ، عہد و پیمان، کوشش یا انتظام جس کا بھارت ایک فریق ہے، کے تحت اپنی غیر ملکی حکمت عملی یا اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو فروغ دینے کے لئے ضروری سمجھا جائے، کے برآمد، منتقلی، سرتوں منتقلی، لے جانا اور ایک جہاز سے دوسرا میں لے جائے جانے پر ہوگا۔

تعریفات-4- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

(الف) ”حیاتیاتی ہتھیار“ —

(i) خور دھیاتی یا دیگر حیاتیاتی ذرائع یا زہر یا لے اجزاء خواہ اُن کا خرچ یا پیداوار کا طریقہ، کچھ بھی ہو، جو ایسی قسم کے یا ایسی مقدار میں ہیں جن کا دافع مرض، حفاظتی یا دیگر پر اُن مقاصد کے لئے کوئی جواز نہیں ہے؛ اور

(ii) ایسے ہتھیار، آله یا نظام حوالگی ہیں جنہیں مخالفہ مقاصد یا مسلح تصادم کے لئے ایسے ذرائع یا زہر یا لے اجزاء کے استعمال کے لئے خصوصی طور پر دیزائِ اُن کیا گیا ہے؛

(ب) ”نقل وحمل میں لائے گئے“ سے کسی ملک سے بری، فضائی یا نقل وحمل کے پانی یا خشکی کے ذرائع سے اشیاء کا بھارت میں لا یا جانا مراد ہے، جہاں اشیاء کو بھارت سے اسی سوراہ میں جس میں اُسے بھارت میں لا یا جاتا ہے، بھارت میں اُتارے ہنالے جایا جاتا ہے، لیکن اس کے تحت اشیاء

لے جانے والی کسی غیر ملکی سواری کا بھارتی علاقے، بھارت کے علاقائی سمندر یا بھارتی فضائی حدود کے ذریعے بے ضرر گز رگاہ میں کی کوئی غیر ملکی سواری شامل نہیں ہے۔

تشریح I — کوئی سواری غیر ملکی سواری ہے اگر وہ بھارت میں درج رجسٹرنگ نہیں ہے۔

تشریح II — کوئی سواری ”بے ضرر گز رگاہ“ میں ہے اگر یہ متعلقہ سرگرمی میں نہیں لگی ہوئی ہے اور بھارتی علاقائی سمندر میں سے یا فضائی حدود کے اوپر سے بھارت میں رُکے بناء یا لنگر انداز ہوئے بغیر گزرتی ہے؛

(ج) ”کیمیائی ہتھیار“ سے مندرجہ ذیل مراد ہے،۔

(i) زہریلی کیمیائی مادے اور انکے سابق اجزاء، ماسوائے جہاں مندرجہ ذیل کے لئے، مقصود،۔

(الف) صنعتی، زرعی، تحقیقی، طب، دوا سازی یا دیگر پُر امن مقاصد؛

(ب) بچاؤ مقاصد، یعنی وہ مقاصد جو زہریلی کیمیائی مادوں سے بچاؤ اور کیمیائی ہتھیاروں سے بچاؤ سے براہ راست متعلق ہیں؛

(ج) فوجی مقاصد، جو کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال سے مسلک نہ ہوں اور جو جنگ کے طریقے کے طور پر کیمیائی مادوں کے زہریلی خاصیت کے استعمال پر مختص نہیں ہیں؛ یا

(د) قانونی نفاذ، حس میں گھریلو فساد کنشروں مقاصد شامل ہیں،

جہاں تک اقسام اور مقدار ایسے مقاصد کے موافق ہوں؛

(ii) جنگی اسلحہ اور آلات، جو خاص طور پر ذیلی فقرہ (i) میں مصروفہ ان زہریلی مادوں کی زہریلی خاصیت کے ذریعے ہلاک کروانے یا نقصان پہنچانے کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں جنگی اسلحہ اور آلات جو ایسے جنگی اسلحہ اور آلات کے لگانے کے نتیجے طور پر مہیا کئے جائیں گے؛

(iii) کوئی ساز و سامان جو خاص طور پر ذیلی فقرہ (ii) میں مصروفہ جنگی اسلحہ اور آلات کے لگانے کی نسبت براہ راست استعمال کے لئے ڈیزائن کئے گئے، اکٹھے یا علیحدہ طور پر مطلوب ہیں؛

(د) ”برآمد“ کا وہی معنی ہوگا جو یروں تجارت (ترقی اور صابطہ بندی) ایکٹ، 1992 میں اس اصطلاح کو تفویض کیا گیا ہو؛

(ه) ”قابل اشتقاق مواد“ اور ”تابکاری مواد“ کے وہی معنی ہونگے جو ایسی تو نامی ایکٹ، 1962 میں

اُن اصطلاحات کو تفویض کئے گئے ہوں؟

(و) ”م“ سے اس ایک یا متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی دیگر ایک کے تحت مشہر شدہ کسی قسم کا موارد ساز و سامان اور نیکنا لو جی مراد ہے؟

(ز) ”غیر ملکی عضر“ ایک ایسا شخص یا ذات ہے جو کسی ملک کے قانونی حاکم کے تحت فعل نہ کر رہا ہو؛

(ح) ”نیوکلیائی ہتھیار یا دیگر نیوکلیائی دھماکہ خیز آلہ“ سے کوئی نیوکلیائی ہتھیار یا دیگر نیوکلیائی دھماکہ خیز آلہ مراد ہے جیسا کہ مرکزی حکومت معین کر سکے جس کا معاملے میں تعین کرنا جتنی ہوگا؛

(ط) ”عوامی عملداری“ سے ایسی عملداری مراد ہے جسے اس کے اندر یا اس سے اطلاع کی تشبیہ کرنے پر پابندیاں نہیں ہوں؛ اُس اطلاع میں ہنفی اثاثے کے کسی قانونی حقوق کی موجودگی کو عوامی عملداری میں سے ایسی اطلاع کو ہٹایا نہیں جائے گا؛

(ی) ”متعلقہ سرگرمی“ سے حسب ذیل مراد ہے:-

(i) نیوکلیائی، کیمیائی یا حیاتیاتی ہتھیار کی ترقی، پیداوار، اٹھائی و درائی، دیکھ بھال، اسٹورینج یا تشبیہ،

(ii) میزانلوں، جو خاص طور پر ایسے ہتھیار کی حوالگی کیلئے ڈیزاں کئے گئے ہوں، کی ترقی، پیداوار، دیکھ بھال، اسٹورینج یا تشبیہ؛

(ک) ”سرنوشقی“ سے اس ایک کے تحت مشہر کسی ملک کی، کسی ملک یا اکاؤنٹ سے جہاں وہ بھارت سے برآمد کیا گیا ہے، منتقلی دیگر ملک یا اکاؤنٹ میں کرنا مراد ہے؛

(ل) ”نیکنا لو جی“ سے عوامی عملداری میں اطلاع کے علاوہ کوئی اطلاع (جس میں سافٹ ویر میں رکھی گئی اطلاع شامل ہے) مراد ہے جو حسب ذیل میں استعمال کئے جانے کے قابل ہو۔

(i) کسی اشیاء یا سافت ور کی ترقی، پیداوار یا استعمال میں؛

(ii) کسی صنعتی یا تجارتی سرگرمی کا فروغ یا عملدار آمد یا کسی قسم کی کسی خدمت کی تو ضیع۔

تشریح، — جب شیکاں لو جی، جہاں پر اسے رو بہل لایا جا سکے گا (اشیاء جس کے ساتھ اسکا تعلق ہے) کے استعمال کے حوالہ کے ذریعے کلکی یا جزوی طور پر بیان کیا ہو تو اس میں ایسی خدمات شامل ہونگی جو فراہم کرائی جاتی ہیں یا استعمال کی جاتی ہیں یا جواہیں نیکنا لو جی یا اشیاء کی ترقی، پیداوار یا استعمال میں کئے جانے کے قابل ہوں؛

(م) ”دہشت گرد“ کا وہی معنی ہو گا جو غیر قانونی سرگرمیاں (تدارک) ایکٹ، 1967 میں اس اصطلاح کو تفویض کیا گیا ہو؛

(ن) ”جہاز بدلتا“ سے اشیاء ہٹانا، جس پر ان کو بھارت میں لا یا گیا تھا اور بھارت سے اشیاء باہر لے جانے کے مقصد کے لئے اُسی یاد گیر گاڑی میں ان (اشیاء) کا رکھنا مراد ہے، جہاں یہ افعال ”جہاز کے سامان کے بل کے ذریعے“، ”فضائی شاہراہ بل کے ذریعے“ یا ”فہرست سامان کے ذریعے“، رو ب عمل لائے جاتے ہیں۔

تشریح: —— ”جہاز کے سامان کے بل کے ذریعے“، ”فضائی شاہراہ بل کے ذریعے“ اور ”فہرست سامان کے ذریعے“ سے بھارت کے باہر کسی جگہ سے منزل مقصود تک جو بھارت میں مرسل الیہ کے سوائے بھارت کے باہر بھی ہو، اشیاء کی کھیپ کے لئے جہاز کے سامان کے بل، فضائی شاہراہ بل یا فہرست سامان مراد ہے؛

(س) ”غیر قانونی“ سے مرکزی حکومت کی اختیاری کے بغیر مراد ہے اور اصطلاح ”غیر قانونی طور پر“ حسبہ تعبیر کیا جائے گا؛

(ع) ”عام تباہی کے ہتھیار“ سے کوئی حیاتیاتی، کیمیائی یا نیوکلیئی ہتھیار مراد ہے۔

بعض سرگرمیوں کی نشاندہی، نامزد، زمرہ بندی یا منضبط کرنے کا اختیار-5-(1) مرکزی حکومت متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی مدد کی برآمد، منتقلی، سرنومنتقلی، ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں لے جانا یا لے جانے کی ایسی صورت میں نشاندہی، نامزد، زمرہ بندی یا منضبط کر سکے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کے لئے متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی مدد کو نامزد یا مشتبہ کر سکے گی۔

مشاورتی کمیٹیوں کی تقریبی کا اختیار-6- اس ایکٹ کی اغراض کے لئے مرکزی حکومت ایسی مشاورتی کمیٹیاں مقرر کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور ان کے لئے اشخاص مقرر کر سکے گی جو ایسے اختیارات کا استعمال کر سکیں گے اور ایسے فرائض انجام دے سکیں گے جیسا کہ مرکزی حکومت، قواعد کے ذریعے مقرر کر سکے۔

اختیارات کا تفویض ہونا۔ 7-(1) متعلقہ سرگرمی سے متعلق، اس ایکٹ اور فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون کی توضیعات کے تابع، مرکزی حکومت کو کسی اتحارٹی کو، ایسی صورت میں جیسا کہ وہ معقول سمجھے، ہدایت دینے یا ایسے اختیارات، جیسا کہ اس ایکٹ کی توضیعات کے اطلاق کیلئے ضروری ہوں، پرداز نے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(2) مرکزی حکومت، ایک لائینینگ اتحارٹی اور ایک اپیل اتحارٹی مقرر کر سکے گی اور ایسے طریقے میں اور ایسی صورت میں ایسی اتحارٹی سے متعلق اور لائینینگ کے لئے توضیعات کر سکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت قواعد کے ذریعے مقرر کر سکے۔

(3) اس ایکٹ میں میں مندرج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، دیگر متعلقہ ایکٹوں کے تحت وضع کی گئی اتحارٹیاں اور میکانیکی ان ایکٹوں کے دائرے میں لائے گئے امور سے پہنچا جاری رکھیں گے: بشرطیکہ کسی شک کی صورت میں آیا کہ معاملہ ایسے متعلقہ ایکٹوں کے دائرہ عمل کے اندر یا اس ایکٹ کے تحت آتا ہے، اس پر مرکزی حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

عام تباہی کے ہتھیاروں سے متعلق ممانعت 8-(1) کوئی بھی شخص غیر قانونی طور پر نیوکلیائی ہتھیار یاد گیر نیوکلیائی ہتھیار دھما کہ خیز آلہ اور ان کی حوالگی کے ذرائع تیار، حاصل نہیں کرے گا، قبضے میں نہیں رکھے گا، ترقی نہیں دے گا یا ان کی نقل و حمل نہیں کرے گا۔

(2) کوئی بھی شخص بلواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی شخص کو کوئی نیوکلیائی ہتھیار یاد گیر نیوکلیائی دھما کہ خیز آلہ یہ جانتے ہوئے کہ یہ نیوکلیائی ہتھیار یاد گیر نیوکلیائی دھما کہ خیز آلہ ہے، غیر قانونی طور پر منتقل یا ایسے ہتھیار پر کشڑوں منتقل نہیں کرے گا۔

(3) کوئی بھی شخص غیر قانونی طور پر حیاتیاتی یا کیمیائی ہتھیار یا ان کی حوالگی کے ذرائع تیار، حاصل نہیں کرے گا، اپنے قبضے میں نہیں رکھے گا، ترقی نہیں دے گا یا ان کی نقل و حمل نہیں کرے گا۔

(4) کوئی بھی شخص بلواسطہ یا بلا واسطہ طور پر، کسی شخص کو حیاتیاتی یا کیمیائی ہتھیار غیر قانونی طور پر منتقل نہیں کرے گا۔

(5) کوئی بھی شخص بلا اوسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی شخص کو کوئی بھی میزائل جو خصوصی طور پر عام تباہی کے ہتھیاروں کی حوالگی کے لئے ڈیزاں کئے گئے ہوں، غیر قانونی طور پر منتقل نہیں کرے گا۔

غیر ملکی عضر یا دہشت گرد سے متعلق ممانعت-9- کوئی بھی شخص کسی غیر ملکی عضر یا دہشت گرد کو اس ایکٹ یا متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی دیگر ایکٹ کے تحت مشتبہ کوئی مواد، ساز و سامان اور ٹینکنالوجی بلا واسطہ یا بلا واسطہ طور پر منتقل نہیں کرے گا:

بشرطیکہ کسی غیر ملکی عضر کو کی گئی ایسی منتقلی میں بھارت میں جائز احتارثی کے تحت کام کرنے والے کسی شخص کی حیثیت میں کی گئی کوئی منتقلی شامل نہیں ہے۔

افعال تحویف سے متعلق ممانعت-10- کوئی بھی شخص قبل انشقاق یا تابکاری مواد منتقل، حاصل، قبضے یا بار برداری نہیں کرے گا جو بھارت یا کسی مملکت غیر میں لوگوں یا لوگوں کے ایک طبقے کو دھکانے کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرب شدید پہنچانے یا جائیداد کو نقصان پہنچانے یا حکومت بھارت یا حکومت مملکت غیر یا کسی میں الاقوامی تنظیم یا کسی دیگر شخص کو ایسا کرنے پر مجبور کرنے یا کسی فعل کو کرنے سے باز رکھنے میں استعمال کیا جانا مطلوب ہو۔

برآمد پر ممانعت-11- کوئی بھی شخص یہ جانتے ہوئے کسی مواد، آله یا ٹینکنالوجی کو برآمد نہیں کرے گا کہ ایسا مواد، آله یا ٹینکنالوجی حیاتیاتی ہتھیار، کیمیائی ہتھیار، نیوکلیئی ہتھیار یا دیگر نیوکلیئی دھاکہ خیز آله کے ڈیزاں یا تیاری یا ان کے میزائل نظام حوالگی میں استعمال کیا جانا مطلوب ہے۔

دلائی پر ممانعت-12- کوئی بھی شخص جو بھارت میں سکونت پذیر ہو، کسی حقیقی یا زبانی معاملہ کی شرائط کے تحت کسی معاوضہ کے لئے، جان بوجھ کر کسی لین دین جو اس ایکٹ کے تحت جو منوع یا منضبط ہو، کی تعییں کو آسانی بہم پہنچائے گا:

بشرطیکہ علمیت کے بغیر، اشخاص، اشیاء یا ٹینکنالوجی یا خدمات کی رسید کی خالص بار برداری جس میں اشیاء

کے سر کاری یا نجی بار بردار، کوریر، ٹیلی مواصلات، ڈائیکیہ خدمت فراہم کننده یا مالی خدمت فراہم کننده شامل ہیں، اس دفعہ کی اغراض کے لئے کوئی جرم نہیں ہوگا۔

برآمد، ہر متنقلی، نقل و حمل اور ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں لے جانے کی ضابطہ بندی -13-(1) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی مشترہ مدد مساوائے اس ایکٹ یا دیگر متعلقہ ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں برآمد، متنقلی، سرنو منقل نہیں کیا جائے گا، نقل و حمل میں نہیں لایا جائے گا ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں نہیں لے جایا جائے گا۔

(2) کسی مدد، جس کی برآمد اس ایکٹ یا متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے تحت منوع ہے، کی شیکنا لو جی کی برآمد منوع ہوگی۔

(3) جب اس ایکٹ یا کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے تحت کوئی شیکنا لو جی متنقلی کنٹرول کے تابع ہوتے ہوئے مشترہ کی گئی ہو تو ایسی شیکنا لو جی کی متنقلی اس کے تحت مشترہ کی گئی کی حد تک محدود ہوگی۔
تشريع، شیکنا لو جی کی متنقلی حسب ذیل متنقلی کے یا تو ایک طریقہ یاد و نوں طریقوں سے ہو سکتی ہے، یعنی: ——————

(الف) بھارت کے اندر کسی شخص کے ذریعے یا کسی جگہ سے بھارت کے باہر کسی شخص یا جگہ کو؛

(ب) بھارت سے باہر کسی شخص کے ذریعے یا کسی جگہ سے کسی شخص یا کسی جگہ کو جو خود بھی بھارت سے باہر ہو (لیکن صرف وہاں، جہاں متنقلی کسی شخص جو بھارت کا شہری ہو یا کوئی شخص جو بھارت میں سکونت پذیر ہو، کے ذریعے یا زیر کنٹرول ہو)۔

(4) مرکزی حکومت کسی مدد کو، اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ہونے کے ناطے مشترہ کر سکے گی، چاہے یہ کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے دائرہ کار میں آتی ہو یا نہیں آتی ہو؛ اور جب ایسی مدد کی، کسی بیرونی اکائی، یا کسی غیر ملکی کو جو بھارت کے علاقائی حدود کے اندر، یا اس کے فضائی حدود یا گلیتاً معاشری علاقے میں رہتا ہو یا کام کر رہا ہو، دورہ کر رہا ہو، تعلیم پار رہا ہو یا تحقیق یا کاروبار کر رہا ہو نہائش، فروخت، فراہمی یا متنقلی کی جاتی ہے، تو یہ مجرم بنے گا۔

جرائم اور سزا میں-14- کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کی دفعہ 8 یا دفعہ 10 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے، یا خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرے یا اعانت کرے وہ ایسی مدت کی سزا نے قید کا مستوجب ہوگا

جو کم سے کم پانچ سال ہوگی لیکن جو عمر قید تک ہو سکتی ہے اور جرم انے کا بھی مستوجب ہوگا۔

غیر ملکی عنصر یادہ شست گرد کو معاونت کرنے کے لئے سزا-e-15-(1) کوئی شخص جو، کسی غیر ملکی عنصر یادہ شست گرد کو معاونت کرنے کے ارادے سے، اس ایکٹ کی دفعہ 9 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے تو وہ ایسی مدت کی سزا نے قید کا مستوجب ہوگا جو کم سے کم پانچ سال ہوگی لیکن جو عمر قید تک ہو سکتی ہے اور جرم انے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) کوئی شخص جو کسی غیر ملکی عنصر یادہ شست گرد کو معاونت کرنے کے ارادے سے ضمن (1) کی خلاف ورزی کی کوشش کرے یا اعانت کرے یا خلاف ورزی کی تیاری کے طور پر کوئی فعل کرے، تو وہ اس توضیع کی خلاف ورزی کرنے کا متصور ہوگا، اور ضمن (1) کی توضیع کا اطلاق اس روبدل کے تابع ہوگا کہ اس میں ”عمر قید کا حوالہ“ دس سال کے لئے ”سزا نے قید“ کے حوالہ کے طور پر تعییر ہوگا۔

(3) اس دفعہ کے تحت سزا نے قید کرتے وقت عدالت اس بات پر غور کرے گی آیا کہ ملزم کو منتقل الیہ سے متعلق علیت تھی یا علیت نہیں تھی کہ وہ غیر ملکی عنصر ہے۔

نا جائز برآمد کے لئے سزا-e-16-(1) کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر اس ایکٹ کی دفعہ 13 کے ضمن (4) کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے، خلاف ورزی کی اعانت کرے یا کوشش کرے، تو وہ جرم مانہ کی سزا نے کا مستوجب ہوگا جو تین لاکھ روپے سے کم نہ ہوگی اور جو بیس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔

(2) اگر کوئی شخص ضمن (1) کے تحت اسی جرم کا سر نومر نکل ہوا ہو، تب اُسے دوسرے اور مابعد جرم کے لئے، سزا نے قیدی جائے گی جس کی مدت چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرم مانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایکٹ کی دیگر توضیعات کی خلاف ورزی کے لئے سزا-e-17-(1) جب کوئی شخص اس ایکٹ کی دفعہ 13 کے ضمن (4) اور دفعات 8, 9 اور 10 کے تحت توضیعات کو چھوڑ کر اس ایکٹ کی کسی توضیع کی خلاف ورزی کرے، خلاف ورزی کرنے کی اعانت کرے یا کوشش کرے، تو اسے ایسی مدت کی سزا-e قید دی جائے گی جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستو جب ہو گا۔
(2) اگر کوئی شخص ضمن (1) کے تحت اسی جرم کا سرنومر تکب ہوا ہو تو اسے دوسرا اور مابعد ہر ایک جرم کے لئے ایسی مدت کی سزا-e قید دی جائے گی جو ایک سال سے کم نہ ہوگی لیکن جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستو جب ہو گا۔

جھوٹی دستاویزات استعمال کرنے یا جعلی دستاویزات وغیرہ تحریر کرنے کے لئے سزا-e-18-

جب کوئی شخص مجاز اتحارٹی کے رو برو پیش کئے گئے کسی اقرار نامہ، بیان یا دستاویز پر یہ جانتے ہوئے یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ایسا اقرار نامہ، بیان یا دستاویز جعلی ہے یا اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے یا اس کے اہم امور جھوٹے ہیں، اور اس ایکٹ یا کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے تحت مشہر مددات سے متعلق ہے جس میں متعلقہ سرگرمی سے متعلق وہ (مددات) شامل ہیں، دستخط کرے یا استعمال کرے یا دستخط کروائے یا استعمال کروائے تو اسے ایسے جرمانے، جو پانچ لاکھ روپے سے کم نہ ہو یا مواد، ساز و سامان یا خدمات، کی مالیت سے پانچ گنا، ان میں جو بھی زیادہ ہو کی سزا-e دی جائے گی۔

ایسے جرام کے لئے سزا-e جن کی نسبت کوئی بھی توضیع نہیں کی گئی ہو۔-19- جو کوئی اس ایکٹ کی توضیع یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا حکم جس کے لئے کوئی خاص سزا-e وضع نہیں کی گئی ہو، کی خلاف ورزی کرے، تو وہ ایسی مدت کے لئے سزا-e قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ، یا دونوں کا مستو جب ہو گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔ 20- (1) جب اس ایکٹ کے تحت کمپنی نے جرم کا ارتکاب کیا ہو تو ہر ایک شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگران تھا اور کمپنی کے کاروبار کا ذمہ دار تھا، نیز کمپنی جرم کے قصور وار متصور ہونگے اور اپنے خلاف کارروائی کئے جانے اور جبکہ سزا اپانے کا مستوجب ہونگے:

بشرطیکہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو کسی سزا کا مستوجب نہیں بنائے گا، اگر وہ ثابت کرے کہ اس کے علم کے بغیر جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا یا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے پوری مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود، جب کمپنی کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہوا ہو کہ جرم کا ارتکاب رضا مندی یا چشم بوشی سے کیا گیا ہے یا وہ کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، میجر، سینکڑی یا کسی دیگر افسر کی طرف سے کسی غفلت سے قبل منسوب ہے، تو ایسا ڈائریکٹر، میجر، سینکڑی یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے حب سزا اہوگی۔

تشريع، اس ایکٹ کی اغراض کے لئے —

(الف) ”کمپنی“ سے کوئی سند یا فتفہ جماعت مراد ہے اور اس میں فرم اور افراد کی دیگر نجمن شامل ہے؛ اور (ب) فرم کی نسبت ”ڈائریکٹر“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

جرائم کی سماحت۔ 21- کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی سماحت مرکزی حکومت یا اس سلسلے میں مرکزی حکومت کے ذریعے مجاز کسی افسر کی ما قبل منظوری کے بغیر نہیں کرے گی۔

دیوانی عدالتوں کے اختیار سماحت پر امتناع۔ 22- مرکزی حکومت یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے کسی مجاز افسر کے ذریعے اس ایکٹ کی دفعہ 5 اور دفعہ 7 کے ضمنات (1) اور (2) کے تحت کسی عدالت دیوانی میں کسی مقدمے یا درخواست یا اپیل یا نظر ثانی کی صورت میں کی گئی کارروائی یا کارروائیوں پر اعتراض نہیں کیا جائے گا اور ان توضیعات کے تحت تغویض کئے گئے کسی اختیار کے اتباع میں کسی کی گئی یا کی جانے والی

کارروائی کی نسبت کسی دیوانی عدالت یاد گیر حاکم کے ذریعے کوئی حکم اتنا ہی عطا نہیں کیا جائے گا۔

دیگر قوانین کا اثر-23-(1) اس ایکٹ کی توضیعات، اس ایکٹ کے سوا کسی وضع قانون میں یا کسی دیگر نو شتے، جو اس ایکٹ کے سوا کسی وضع قانون کی بنیاد پر اثر رکھنے والے ہیں، مندرج اسکے نقیض کسی امر کے باوجود بھی، موثر ہونگی۔

(2) جب کوئی غل یا ترک فعل اس ایکٹ کے تحت اور کسی دیگر متعلقہ ایکٹ کے تحت بھی قبل سزاہ جرم بن جائے تو ایسے جرم کا مرتكب قصور وار جرم، اس ایکٹ کے، جو بڑی سزا انداز کے تحت سزاہ دئے جانے کا مستوجب ہو گا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ-24- مرکزی حکومت یا مرکزی حکومت کے کسی افسر یا حاکم یا کسی دیگر حاکم، جن کو اس ایکٹ کی تعمیل میں اختیارات تفویض کئے گئے ہیں، کے خلاف کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا حکم کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو کوئی دعویٰ، استغاشہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

مرکزی حکومت کی بابت خصوصی توضیعات-25- اس ایکٹ میں کوئی بھی امر مرکزی حکومت کی سرگرمیوں کو بھارت کی سلامتی یاد فاع متعلق اپنے کامنصی کی انجام دہی میں متأثر نہیں کرے گا۔

قواعد بنانے کا اختیار-26-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کو رو بہل لانے کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کے مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت متعلقہ سرگرمی سے متعلق کسی مددومنضبط کرنے کا طریقہ؛

(ب) دفعہ 6 کے تحت مشاورتی کمیٹیوں کی تقری، ان کے اختیارات اور فرائض؛

(ج) لائسنسنگ اور اپیلی اتھارٹی کی تقری اور دفعہ 7 کے ضمن (2) کے تحت لائسنسنگ کا طریقہ؛ اور

(د) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو، یا کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس دنوں کی مجموعی مدت کے لئے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا دو سے زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکر، بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہئے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تا ہم ایسی کوئی ترمیم یا کا لعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہ پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار - 27-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا

ہو جائے، تو مرکزی حکومت، ہر کاری گزٹ میں شائع شدہ حکم نامہ کے ذریعے، ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متقابل نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لئے لازمی معلوم ہوں: بشرطیکد ایسا کوئی حکم نامہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت نہیں بنایا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک حکم، اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔